سوال

(31)ہوائی جہاز میں فرض نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے ایک سہم پر جانا پڑا اور نماز کا وقت ہوگیا۔ یہ اس وقت ہوائی جہاز میں تھا اور س کی کرسی پر بیٹھا تھا۔ میں نے بیٹھے بیٹھے سر کے اشاروں سے نماز ادا کرلی۔ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ میرا رخ کس طرف ہے مجھے امید ہے کہ آپ میری نماز کی صحت کے متعلق مستفید فرمائیں گے اور اگر اس طرح نماز درست نہ ہو تو کیا میرے لیے یہ گنجائش ہے کہ میں نماز کو ہوائی جہاز سے اترنے تک موخر کرلوں۔ ؟

معمس۔ ع۔ جدہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلم پر واجب ہے کہ جب وہ ہوائی جہاز یا صحرا میں ہو تو علامات قبلہ اہل خبر و نظر سے پوچھ کر قبلہ پہچاننے میں اجتہاد کرے۔ تاکہ علی وجہ البصیرت قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرسکے۔ پھر اگر اسے اس کا علم نہ ہوسکے تو قبلے رخ کی جستجو میں اجتہاد کرے اور اس طرف منہ کرکے نماز ادا کرے۔ یہ اس کے لیے کافی ہے خواہ بعد میں یہ معلوم ہو کہ ادنے قبلہ کی تلاش میں خطا کی ہے کیونکہ اس نے پوری کوشش کرلی اور جہاں تک ممکن تھا اللہ سے ڈرتا رہا۔ اس کے لیے اجتہاد کے بغیر نماز فریضہ ادا کرنا درست نہیں خواہ وہ صحرا میں ہو یا ہوائی جہاز میں، اور اگر اس نے اجتہاد کے بغیر نماز ادا کی تو اس کا اعادہ ضروری ہے کیونکہ اس صورت میں نے تو وہ اللہ سے ڈرا ورنہ ہی ممکن حد تک اس نے کوشش کی۔۔

رہا سائل کا نماز بیٹھ کر ادا کرنے کا سوال، تو اس میںکوئی حرج نہیں۔ جبکہ وہ کھڑے ہو کر نماز ادا نہ کرسکتا ہو جیسے کشتی یا بحری جہاز میں نماز ادا کرے والا اگر کھڑا ہو کر پڑھنے سے عاجز ہو تو بیٹھ کر ادا کرسکتا ہے اور اس مسئلہ میں حجت اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ... ١٦ ...التغابن

''اللہ تعالیٰ سے ڈرو، جہاں تک تم سے ہوسکے۔ (التغابن: ١٦)

اور ہوائی جہاز سے اترنے تک نماز کو موخر اس صورت میں کرسکتا ہے جبکہ نماز کے وقت گنجائش ہو۔ اور یہ سب مسائل فرض نمازوں سے متعلق ہیں۔ رہے نوافل تو ان میں قبلہ رخ ہونا واجب نہیں خواہ وہ ہوائی جہاز میں ہو یا بس میں یا کسی جانور پر سوار ہو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ اپنے اونٹ پر نفل پڑھ لیا کرتے تھے۔ جدھر وھی وہ جارہا ہوتا لیکن

آپ حالت احرام میں یہی بات پسند فرماتے تھے کہ ایک دفعہ رخ ہو جائیں پھر اس کے بعد جدھر سواری جاتی آپ اپنی نماز پوری فرمالیتے تھے کیونکہ انس رضی اللہ عنہ کی حدیث سے جو کچھ ثابت ہوتا ہے واہ اسی دلالت کرتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ